اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
الملفوظ
معروف بہ
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
مکمل 4 حصے
محمد مصطفےٰ رضا خان
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

دُودھ کا پیالہ

دوفرشتے آپس میں ملے۔ایک نے پوچھا: ''کہاں جاتے ہو؟'' دوسرے نے کہا: ''فلاں عابد کے ہاتھ میں دُودھ کا پیالہ ہےاوروہ پیا چاہتا ہے مجھے حکم ہے کہ جا کر پَر ماروں اور گرادوں اورتم کہاں جاتے ہو؟'' کہا: ''ایک فاسق دیر سے دریامیں بنچھی ڈالے بیٹھا ہےاورمچھلیاں نہیں پھنستیں مجھے حکم ہے جاؤں اور پھانس دوں۔''

(احیاء علوم الدین، الجز الثالث بیان طریق الریاضة......الخ، ج٣، ص ١١٤ بتغیرّما)

بیماری بھی نعمت ھے

﴿اسی تذکرے میں ارشادفرمایا﴾ اگر چالیس (40) دن گزر جائیں کہ کوئی علّت (یعنی بیماری یا تکلیف) یا قلّت (یعنی تنگی) یا ذلّت نہ ہوتو **خوف** کرے کہ کہیں چھوڑ نہ دیا گیا۔

دُعا قبول ھونے میں تاخیر کا ایک سبب

حدیث میں ہے، جب کوئی مقبول بندہ ربّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف اپنی کسی حاجت کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہےاورگڑگڑاتا ہے، جبرِیلِ امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کوارشاد ہوتا ہے: ''اے جبریل اس کی حاجت رہنے دے کہ مجھے اس کا گڑگڑانا اورمیری طرف منہ اٹھانا **اچھا** معلوم ہوتا ہے'' اور جب کوئی فاسق اپنی حاجت کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہےارشاد ہوتا ہے: ''اے جبریل! اس کی حاجت جلدرَوا (یعنی پوری) کردے کہ مجھے اپنی طرف اس کا مُنہ اٹھانا **اچھا نہیں معلوم ہوتا۔**''

(المعجم الاوسط ، من اسمه موسٰی، الحدیث ٨٤٤٢، ج٦، ص١٨٣)

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ھمارے حاجت روا ھیں

اِس حدیث میں ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام حاجت روا ہیں، پھرحضوراقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاجت رواومشکل کشاودافع البلاء (یعنی مصیبتیں دورکرنے والا) ماننے میں کس مسلمان کوتأمل ہوسکتا ہے! وہ تو جبریل کے بھی **حاجت روا** ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

امامتِ کبرٰی کا مُستَحِق کون؟

مؤلف : ایک روزمولوی مختاراحمد صاحب میرٹھ سے تشریف لائے اور بعدنمازِ عشاء اعلیٰ حضرت مدظلہ سے دست بوس ہوئے